ادبیات

غزل

از

(جناب الم مظفرنگری)

محبت کی قسم فردوس بھی بیتُ الحزن بھی ہے — وہ محفل جس میں پروانہ بھی ہے شمعِ لگن بھی ہے
ہنسی پھولوں کی سمجھے گریۂ شبنم کو پہچانے — چمن والوں میں کوئی واقفِ رازِ چمن بھی ہے
یقیں ہے قافلہ محفوظ تا منزل نہ پہنچے گا — جسے سمجھے ہوئے ہیں راہبر وہ راہزن بھی ہے
خبر بھی ہے تجھے اے باغباں بجلی کی نظروں میں — مری شاخِ نشیمن ہی نہیں تیرا چمن بھی ہے
تباہی دیکھ کر اہلِ جہاں کی میں یہ سمجھا ہوں — مری قسمت شریکِ گردشِ چرخِ کہن بھی ہے
قریبِ جلوہ گاہِ عشق ہے یہ کون سی منزل — یہاں منصور بھی ہنگامۂ دار و رسن بھی ہے
نہیں حسنِ بتاں ہی شہرتِ بتخانہ کا ضامن — صدائے نغمۂ ناقوس بھی ہے برہمن بھی ہے
لحد میں خوفِ ظلمت کیا یہاں فیضِ محبت سے — فروغِ داغِ دل بھی ہے تجلّی کفن بھی ہے
فقط سمجھا ہے جس کو شمعِ محفل ذوقِ پروانہ — وہ جانِ انجمن بھی سرفروشِ انجمن بھی ہے
شریکِ سازشِ بربادیٔ تنظیمِ رنگ و بو — فقط لالہ نہیں سرو و سمن بھی نسترن بھی ہے
ہے جلوہ ایک لیکن جلوہ گاہیں مختلف سی ہیں — رگِ گل نام ہے جس کا وہ سورج کی کرن بھی ہے
کمالِ کفر سے تخلیقِ ایماں ہوتی آئی ہے — مذاقِ آذری بت گر بھی ہے اور بت شکن بھی ہے
سرودِ رقصِ مستانہ کے جلوے دیکھنے والے — نگاہوں میں مآلِ انقلابِ انجمن بھی ہے
فضائے قدس میں دیکھیں تو سبقت کون لے جائے — پرِ جبریلؑ بھی ہے اور پروازِ سخن بھی ہے
الم کی طرزِ فکرِ شعر کو دیکھا ہے ہم نے بھی — مذاقِ تازہ بھی ہے اور اندازِ کہن بھی ہے